اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ، لاہور

اعلیٰحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیٰحضرت

—— تالیف لطیف ——

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

—— ترتیب و تہذیب ——

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

☆☆☆

نام کتاب	———	حیاتِ اعلیٰ حضرت
نام مؤلف	———	ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
موضوع کتاب	———	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات
سال تصنیف	———	۱۹۳۸ء
سال طباعت جلد اول	———	۱۹۶۰ء
سال طباعت مکمل	———	۲۰۰۳ء
مقدمہ	———	ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)
ترتیب نو وتہذیب تازہ	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
تالیف سے طباعت تک	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
حروف چینی	———	محمد عالم مختار حق
کمپوزنگ	———	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056
صفحات	———	۱۰۸۰
ناشر	———	مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور
تقسیم کار	———	مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور
قیمت اعلیٰ ایڈیشن	———	۵۰۰ روپے
کوڈ نمبر	———	2M63

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی

☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ ماہنامہ ''کنز الایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

الاول الیٰ یوم الاخر وجملہ ضمائر و خواطر سب کچھ داخل۔ ولہٰذا طبرانی ونعیم بن حماد استاد امام بخاری وغیرہا نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللّٰہ قد رفع لی الدنیا فانا انظر الیھا والی ما ھو کائن فیھا الی یوم القیٰمۃ کانما انظر الی کفی ھذہ بیشک اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے دنیا اٹھالی ہے۔ تو میں اسے اور اس میں جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کو ایسا دیکھ رہا ہوں جیسے اپنی اس ہتھیلی کو اور حضور کے صدقہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور کے غلاموں کو یہ مرتبہ عنایت فرمایا۔

اولیاء اللہ کی نظروں میں کائنات:

ایک بزرگ فرماتے ہیں وہ مرد نہیں جو دنیا کو مثل ہتھیلی کے نہ دیکھے۔ انہوں نے سچ فرمایا اپنے مرتبہ کا اظہار فرمایا۔ ان کے بعد حضرت شیخ بہاء الملۃ والدین نقشبند قدس سرہ نے فرمایا میں کہتا ہوں مرد وہ نہیں جو تمام عالم کو انگوٹھے کے ناخن کے مثل نہ دیکھے اور وہ جو نسب میں حضور کے صاحبزادہ اور نسبت میں حضور کے ایک اعلیٰ جاہ کفش بردار ہیں یعنی حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قصیدہ غوثیہ شریف میں ارشاد فرماتے ہیں۔

نظرت الی بلاد اللّٰہ جمعا　　کخردلۃ علیٰ حکم الاتصال

یعنی میں نے اللہ کے تمام شہروں کو مثل رائی کے دانے کے ملاحظہ کیا اور یہ دیکھنا کسی خاص وقت سے خاص نہیں بلکہ علی الاتصال یہ ہی حکم ہے۔ اور فرماتے ہیں ان بوبرۃ عینی فی اللوح المحفوظ میری آنکھ کی پتلی لوح محفوظ میں لگی ہوئی ہے۔ محفوظ کیا ہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کل صغیر و کبیر مستطر (ہر بڑی چھوٹی چیز لکھی ہوئی ہے)۔ اور فرماتا ہے مافرطنا فی الکتٰب من شیٔ (ہم نے کتاب میں کوئی شے اٹھا نہ رکھی)۔ اور فرماتا ہے لارطب ولایا بس الا فی کتٰب مبین (کوئی تر و خشک ایسا نہیں جو کتاب مبین میں نہ) ہو تو جب لوح محفوظ کی یہ حالت ہے کہ اس میں تمام کائنات روز اول سے روز آخر تک محفوظ ہیں تو جسکو اس کا علم ہو بیشک اسے ساری کائنات کا علم ہوگا۔